الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **ummeshariq**
Address :> **Saudia Arabia**
Sebject :> **makan**
Writer :> عبدالوحید

Serial No :> **5962**
Fatwa No :> ۲۱۱۴۳
Date :> **2/21/2009**
Email :>

اوقاف / وقف

assalaam u alaikum
mera aik makan 240 gaz pe hai aik chota flat alag hai.main chahti hoon k apna chotey flat k liye is tarah wasiyat karoon k...."" mere aur mere shauher ki zindagi main hum dono is flat ko kiray pe de ker us kiray se faeda uthain yani apne masraf main lain.hum dono k meme k bad yeh flat Allah ki raah main " waqf" ho jai. phir humare dusre ghar zewar pesey main se 1/3 (aik bata teen) SADQA ho.(humari namaz roze ka fidya aur sadqa jariya ka saman)""kiya hum flat k liye aur phir sath 1/3 k liye is tarah wasiyat ker sakte hain.mere 5 bachey hain, is main bachon ki haq talfi to nahi?????

السلام علیکم! میرا ایک مکان 240 گز کا ہے ایک چھوٹا فلیٹ الگ ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اپنا چھوٹا فلیٹ کیلئے اس طرح وصیت کروں کہ میرے اور میرے شوہر کی زندگی میں ہم دونوں اس فلیٹ کو کرایہ پہ دیکر اس کرایہ سے فائدہ اٹھائیں۔ یعنی اپنے مصرف میں لائیں۔ ہم دونوں کے مرنے کے بعد یہ فلیٹ اللہ کے راہ میں وقف ہو جائے۔ پھر ہمارے گھر، زیور، پیسے میں سے ⅓ صدقہ ہو (ہماری نماز، روزے کا فدیہ اور صدقہ جاریہ کا سامان) کیا ہم فلیٹ کیلئے اور پھر ساتھ ⅓ کیلئے اسطرح وصیت کر سکتے ہیں۔ میرے پانچ بچے ہیں۔ اسمیں بچوں کی حق تلفی تو نہیں؟
ام شریک سعودیہ عرب

الجواب حامداً ومصلیاً

جی ہاں اسطرح کرنا جائز اور درست ہے۔ اور اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ سائلہ اور اس کے شوہر کے ذمہ جتنے فوت شدہ روزے یا قضاء نمازیں ہوں۔ اور ان میں روزہ ونماز دہرانے کی ہمت وطاقت بھی ہو تو انہیں چاہیئے کہ ان روزوں اور نمازوں کی قضاء کریں ایسی صورت میں ان کا فدیہ دینا درست نہیں ہوگا۔

البتہ جب انہیں نماز پڑھنے اور روزہ رکھنے کی ہمت نہ رہے۔ اور یہ دونوں یا ان میں سے ایک کی حالت ہو پھر خواہ یہ حالت بڑھاپے کی وجہ سے ہو یا کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے۔ بہر دو صورت اس کے لئے روزوں کا فدیہ دینا تو جائز ہے۔ البتہ نماز چونکہ اشارہ سے بھی ادا ہو جاتی ہے اسلئے اس کا فدیہ زندگی میں دینا درست نہیں۔

فی الدر المختار: ولو فدی عن صلاتہ
فی مرضہ لا یصح بخلاف الصوم۔
وفی الرد: اقول: ووجہہ ذلک ان
النص انما ورد فی الشیخ الفانی انہ یفطر ویفدی
فی حیاتہ (الی ان قال) ولا یتحقق عجزہ عن

جاری ہے

الصلاۃ لانہ یصلی بما قدر ولو مومیا براسہ الخ
(ج ۲ ص ۷۴)

اور ایسی حالت میں اگر یہ دونوں مکان وغیرہ بیچ کر زندگی میں ہی فوت شدہ روزوں کا فدیہ دیدیں تو یہ بہتر ہے۔ اور فدیہ دیدینے کے بعد جو کچھ پونجی یا جائیداد وغیرہ بچے اس میں سے ایک تہائی ($\frac{1}{3}$) کی حد تک اپنی نمازوں کے فدیہ دینے یا اپنے ایصال ثواب کیلئے ورثاء کو کار خیر میں خرچ کرنے کی وصیت کردیں۔

فی الدر: (ولو مات وعلیہ صلوات فائتۃ
واوصی بالکفارۃ یعطی لکل صلاۃ نصف صاع
من بر) الخ وفی الشامیۃ (قولہ وعلیہ صلوات فائتۃ)
ای بان کان یقدر علی ادائہا ولو بالایماء فیلزمہ
الایصاء بہا والا فلا یلزمہ الخ (ج ۲ ص ۷۲)

واللہ اعلم

بندہ عبدالوحید عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ رجمادی الاولی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱ رجمادی الاولی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکر ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ رجمادی الاولی ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۲۱۱۲۳
۲۳/۵/۰۹

۲۳/۵/۰۹